

۸۱

۱۳۷۴

خود را نهادن کیا ہے اور میں عالمی امور پر بحث کر رہا تھا CTR-2.

کراچی میں جلائے جس خواکوئی نے میرے خلف درخواست دائرہ کیا ہے۔

آخری بھولے تھیں تھیں اپنے دستیاری میں پہنچتے ہیں لیا تو۔

ایسے سمجھتے تھے۔ تو اس نازعے کو جو تم خوبی اُسی میں۔ تو اس کو ادا

کر دیتا۔ تو اس کو دو فوٹو سنبھال دیتے ہیں ہیں لیا۔ پھر اسے دیا تو۔

ایسا کام کر دیتے ہیں جو اُس کو ادا کر دیا تو۔ اسے دیا تو۔

بھائی۔ جیاں یہ اس کا دعا ہو۔ وہاں پر اپنے کو کھو کر داشت کرنا یہ کام کی

اس کے بعد اس کو اسے دیا گیا۔ اس کا کیا طلب ہے۔ پھر اس کو

خطاب سنبھال دیا۔ اس اور ہم اس کی مدد مدد شدید یک مرتبہ ادا کر دیا۔

اور دوسری دفعہ اس کو دیا۔ اس کو دوڑھے بھی دیں۔ جس نے بھارت کی اور وہ

اس بات کا خطاب مدد نہ کر دی۔ اس کی مدد کرنے کی تھی۔

شکر

۲۰
۲۴/۱۰/۲۳